مجھے آقا بُلائیں گے

بپا جب حشر ہو گا، مصطفیٰؐ کے پاس جائیں گے
میں کیسے سامنے آؤں گا مجھ کو جب بلائیں گے

جو ہو گا نور ان کے چہرۂ انور پے لاثانی
گریں گے لفظ بن کے پھول ہونٹوں سے گلستانی
برستا ہو گا ان کی ذات سے فیضانِ قرآنی
مرا قرآن سے تھا جو تعلق، جب دکھائیں گے
میں کیسے سامنے آؤں گا مجھ کو جب بلائیں گے

مرا غم تھا انہیں، دنیا میں رب سے خیر کے طالب
رہی معراج میں بھی فکرِ امت فکر پے غالب
رہا کیا متّبع سنت؟ فرشتے پوچھے جائیں گے
میں کیسے سامنے آؤں گا مجھ کو جب بلائیں گے

مجھے جب یاد آئے گی، 'فترضٰی' کی نزولی شاں
صحابی کو جو کہتے تھے، نہ رُوٹھے، گرچہ مشرک، ماں
میں اُن کا امتی ہوں میرا نامہ جب سجائیں گے
میں کیسے سامنے آؤں گا مجھ کو جب بلائیں گے

جہاں ان کی غلامی میں عمرؓ بھی اور علیؓ بھی ہیں
غنیؓ، صدیق اکبرؓ بھی، زمانے کے ولی بھی ہیں
وہاں بے فیض سے افکار میرے کیوں سمائیں گے
میں کیسے سامنے آؤں گا مجھ کو جب بلائیں گے

مرے ذمے لگایا تھا کہ غائب کو بھی پہنچاؤں
سمجھ آیا ہے جو قرآں وہ اوروں کو بھی سمجھاؤں
کہاں تک کی رسائی، کیسے آقا کو بتائیں گے
میں کیسے سامنے آؤں گا مجھ کو جب بلائیں گے

نہیں منظور آثم کو، نبیؐ ناراض ہوں اک پل
کروں گا اب اطاعت بھی بنے گا عشق تب منزل
خطا سرزد ہوئی پھر بھی، نبیؐ سینے لگائیں گے
میں گر جاؤں گا قدموں میں مجھے جب وہ بلائیں گے

بپا جب حشر ہو گا، مصطفیٰؐ کے پاس جائیں گے
میں کیسے سامنے آؤں گا مجھ کو جب بلائیں گے